مطبوعات

موضوعاتِ قرآن اور انسانی زندگی از خواجہ عبدالوحید مرحوم ۔ ناشر: ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد ۔ پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵ ۔ پاکستان ۔

عمدہ دبیز چکنے سفید کاغذ پہ بڑا ٹائپ کی خوب صورت چھپائی ۔ اُردو ٹائپ میں پڑھتے ہوئے مجھے بوجھ محسوس ہوتا ہے ۔ مگر "تحقیقاتِ اسلام" کا ٹائپ بہت گوارا قسم کا ہے ۔ ص ۴۲۵ (بڑی تقطیع) دبیز کارڈ پیپر پہ سرورق رنگین ۔ قیمت درج نہیں، کیونکہ بسا اوقات قیمت معلوم کرتے ہی شائقین بھاگ جاتے ہیں ۔ اور ابھی تو قیمتیں اور بھی بے نظیر ہوا کریں گی ۔

ع۔ کیا کرو گے، اگر سحر نہ ہوئی

خواجہ عبدالوحید صاحب سے ملاقاتیں تو دو ایک نہایت مختصر سی ہوئیں، جن میں ہم ادب و انکسار کے بوجھ تلے اتنے دبے رہے کہ کبھی بات چیت کی مجال ہی نہیں ہوئی اصل میں ایمان، علم اور اخلاق و کردار جہاں یک جا ہوں، وہاں مقام ہی کچھ اور ہوتا ہے ۔ ویسے خواجہ مرحوم سے میرا غائبانہ تعلق پرانا ہے ۔ جب اپنی باگ (بطور احتجاج بہ خلاف غلامی) مقاطعۂ تعلیم سے آزاد مطالعہ کی طرف مڑی تو تاریچاً جن کتابوں کا مطالعہ کیا اُن کے سامنے پابندی سے (THE ISLAM) کا لفظ لفظ (ڈکشنری رکھ کر پڑھا) ۔ بڑی مشکل سے جا کر وہ مقام آیا کہ فلسفہ و نفسیات یا ادب و سیاست کی انگریزی کتب پڑھ سکوں ۔ پھر اسی نام سے کراچی سے انہوں نے پندرہ روزہ انگریزی جریدہ نکالا، جس کا ایک خصوصی باب انگریزی ترجمہ قرآن مع متن (بالاقساط) تھا ۔

افسوس کہ اس کام کی تکمیل سے پہلے ہی خواجہ صاحب کے امتحانِ عمر کی تکمیل ہو گئی۔

پیشِ نظر کتاب "موضوعاتِ قرآن" سے پہلے جو کام میرے سامنے تھا، ان میں سے ایک تو ادارالاشاعت پنجاب والوں کی کئی سال پہلے پانچ جلدوں میں شائع کردہ ایک کتاب تفصیل البیان فی مقاصد القرآن تھی۔ بالکل قریب میں ایک کتاب جان فیصل آبادی کی جواہر القرآن سامنے آئی۔ انھوں نے بھی خاصی محنت کی ہے۔ میرے استعمال میں عربی کی الجامع المواضیع آیات القرآن الکریم۔ از محمد فارس برکات (طبع دمشق) رہتی ہے۔ خوبصورت کاغذ پر خوبصورت عربی ٹائپ میں چھپی ہوئی بہت بڑی تقطیع کی یہ کتاب مختلف موضوعات و مطالب سے متعلق آیات جمع کر کے دیتی ہے۔ لیکن خواجہ صاحب کی کتاب "موضوعاتِ قرآن اور انسانی زندگی" (لفظ موضوعات کا اُردو معنی لیا جائے) نے اُردو مصنفین، خطیبوں، صحافیوں، دانشوروں، ججوں اور وکیلوں، نیز اساتذہ و طلبہ کے لیے بڑی آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔

میں نے سرسری مطالعہ میں محسوس کیا کہ خواجہ صاحب نے بر بنائے احتیاط آیات کے تراجم میں اصحابِ ظاہر کا رویہ اختیار کیا ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ اس طرح ہر لفظ کی ڈبیہ میں دو یا تین امکانی مفہوم اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ آپ نے ڈبیہ کو بند رکھ کر اپنے آپ کو غیر جانب دار کر لیا۔ مگر جو بھی کھولے گا وہ خود کسی نہ کسی مفہوم کو اختیار کرے گا، یا کسی دوسرے عالم کی مدد سے ظاہر کا چھلکا اُتار کر باطن کے حقائق میں انتخاب و تعین چاہے گا۔ کیونکہ اس کے بغیر عمل ممکن نہیں۔ ورنہ ہر کوئی اگر ڈبیہ کو بند ہی رکھنے کو احتیاط و تقویٰ کا تقاضا سمجھے اور مکنونات سے تعرض نہ کرے تو ساری مشین ہی بند ہو جائے گی۔ اسی طرح بعض جگہ بریکٹ یا حاشیے میں وضاحت ضروری تھی مثلاً: ص ۳۲، آیت ۶ کا تعلق سلیمان علیہ السلام سے واضح ہونا چاہیے تھا۔ ترجمہ کے انتخابِ الفاظ پر تو بحث کے اتنے مواقع ہیں کہ سارا قصہ چھیڑا جائے تو رقبۂ تحریر ناکافی ہے۔ اُوپر سے معاملہ ایک ایسے بزرگ کا کہ مجال دم زدن نہیں۔

حسب ذیل ابواب میں ذیلی عنوانات کے تحت آیات کا ترجمہ مع حوالہ درج

ہے۔

۱۔ زندگی کا انفرادی پہلو۔ ۲۔ زندگی کا عائلی پہلو۔ ۳۔ معاشرتی زندگی۔ ۴۔ زندگی کا قومی اور بین الاقوامی پہلو۔ ۵۔ زندگی کا ثقافتی پہلو۔ ۶۔ زندگی کا معاشی پہلو۔ ۷۔ زوال و بربادیٔ اقوام کے اسباب۔

سیاسی آندھیاں اور ثقافتی طوفان کیسے بھی چلتے رہے۔ مگر پاکستان میں علمی اور ادبی اور صحافتی تینوں سطحوں پر دین و ایمان کی پرورش کے لیے سامان ہوتا رہا۔ بخصوصاً ماحول کی خوفناک افضل بیٹھل میں جو اصحاب اور ادارے علمی کام ایسے انہماک سے کرتے ہیں کہ گویا ان کے خیمۂ فکر و تحقیق کے باہر کچھ بھی نہیں رہا، بہت قیمتی ہیں۔ اور اقبال کے عہد میں اُبھرنے والے خواجہ صاحب تو ان اہل اللہ میں سے تھے جن کی زندگیوں کے دامن پر ہوس و بے ضمیری کی گرد بھی نہیں پڑی۔ ایسے بزرگوں کے کاموں سے استفادہ کرنے میں بڑی برکت ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے لیے مغفرت و درجات کی دُعا کریں۔

مکتوباتِ اقدس | مرتب: محمد صدیق نسیم چودھری۔ ناشر: نسیم اکبر فاؤنڈیشن، پی ۱۴۳، ریلوے روڈ، فیصل آباد۔ اعلیٰ اسفید کاغذ، نفیس طباعت آفسٹ۔

اس بحث سے قطعِ نظر کہ دَورِ ضیاء الحق کیسا تھا اور کیسا نہ تھا، یہاں میں ایک بات کا اقرار ضرور کرتا ہوں کہ سیرتِ پاکؐ کے متعلق لٹریچر میں اس دَور میں زور شور سے اُردو میں اور صوبائی زبانوں میں، نیز انگریزی میں اضافہ ہوا اور ہوتا جا رہا ہے۔ ہر سال سیرت نگاروں اور نعت نگاروں میں ایوارڈ اور انعام تقسیم ہوتے رہے اور قومی و صوبائی سطح کے علاوہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تقاریب سیرت منائی گئیں۔ اور خطبات پیش ہوتے رہے۔ ایم۔ اے اور پی۔ ایچ ڈی کے لیے سیرت پر مقالات لکھے گئے۔ بچوں میں اعلیٰ سطحوں پر انعامی مقابلے ہوئے۔ سوچنے والوں نے نئے نئے موضوع سوچے۔ کسی نے حضورؐ کی خاص راتوں پر لکھا، کسی نے حضورؐ کے سفروں کو مبحث بنایا۔ کسی نے

غزوات و سرایا کو چنا اور کسی نے عدالتی فیصلوں، خاص خاص اعلامیوں، میثاقِ مدینہ اور امراء کو دیئے جانے والے احکام سے روشنی حاصل کی۔ اس دور کا ایک فیضان نقوش کا رسولؐ نمبر ہے جو بجائے خود ایک سنگِ میل ہے۔

حضورؐ کے مکاتیب پر بھی نگاہیں مرتکز ہوئیں۔ پہلے بھی کتب سیر میں مختلف مشہور خطوط بنام معاصر سلاطین و ملوک محفوظ ہیں۔ قدیم ترین مجموعۂ مکاتیب نبویؐ مشہور صحابی حضرت عمرو بن حزم انصاریؓ نے مرتب کیا تھا جو ۲۱ خطوط پر مشتمل ہے۔ علاوہ ازیں میثاقِ مدینہ احادیث و سیر کی کتابوں میں محفوظ ہے۔ اسی طرح معاہدۂ حدیبیہ ہے۔ پھر تعلیم دینی، عدالت و قانون اور طریقِ حکومت کے متعلق ماتحت امرا کو ہدایات ہیں۔ حال ہی میں کچھ نئے خطوط دریافت ہوئے ہیں۔ "گذشتہ ڈیڑھ دو سو سال کے دوران چار مکتوباتِ اقدس بعینہٖ اصلی حالت میں دست یاب ہوئے ہیں۔ (کتاب ص ۹) اس سلسلے میں مزید گفتگو پڑھنی چاہیئے۔

ایک جملہ بڑا اہم اور قیمتی ہے۔ ص ۱۳ پر ہے کہ "ان مکتوباتِ گرامی کے بعد تاریخِ انسانی کا ایک نیا اور انقلابی دور شروع ہوتا ہے"۔

واقعی یہ خطوط محض ادب یا انشا یا صاحبِ تحریر کی شخصیت کے مطالعہ کا ذریعہ نہیں ہیں، بلکہ ان کی خاص قدر و قیمت یہ ہے کہ یہ خطوط ایک نئے انقلاب کے پرچم ہیں۔ کیونکہ ان میں بادشاہوں اور ملوکیت پرست اور اندھی مذہبیت کے مریضوں کو زندگی کے ایک نئے نظام کا پیغام دیا گیا ہے اور اس پیغام کی عملاً تشریح رسولؐ اور ان کی جماعت پیش کر رہی تھی۔

کتاب میں مکتوب بردار سفرا کی فہرست بھی درج ہے۔ متعدد خطوط رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بہترین صاف اور رنگین تصویریں نظر افروز ہیں۔ علاوہ ازیں ہر خط اور اس سے متعلق مؤلف کا کلام اور مباحث آغاز بہت ہی مفید ہیں۔

ہم اس کتاب کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔

۵۲ دُروس قرآن | مرتب: سید طاہر رسول قادری - ناشر: ادارہ معارف اسلامی سی ۱۰/۱۶۳ فیڈرل بی ایریا کراچی نمبر ۷۵۹۵۰ - صفحات: ۴۷۶ - قیمت درج نہیں۔

یہ کتاب دراصل "انقلابی کتاب حصّہ دوم" کہلاتی ہے۔ "انقلابی کتاب حصّہ اوّل صرف علومِ قرآن، قرآنی مباحث اور قرآنی اصطلاحات پر مشتمل ہے۔ انقلابی کتاب سیریز کی اس دوسری کتاب میں قرآن مجید کے مختلف مقامات سے ۵۲ دُروس کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جن کا مقصد جماعت اسلامی اور دوسرے دینی حلقوں کے ہفت روزہ حلقہ ہائے دروسِ قرآنی کے لیے سال بھر کا نصاب مہیا کرنا ہے۔ گویا پورے ایک سال کے ۵۲ ہفتوں کے لیے ۵۲ دروسِ قرآنی منتخب کیے گئے ہیں۔

ان دروس میں قرآن مجید کا ترجمہ تفہیم القرآن سے لیا گیا ہے۔ اور عربی متن کسی عرب مُلک کے چھپے ہوئے قرآن مجید سے حاصل کیا ہے۔ جو اپنے رسم الخط کے اعتبار سے ہمارے ہاں نامانوس ہے اور بہت سے لوگوں کے لیے اُسے صحیح طور پر پڑھنا مشکل ہے۔ دورانِ تشریح جو آیاتِ قرآنی دی گئی ہیں وہ ایک تو بغیر اعراب کے ہیں جنھیں پڑھنا عام قاری کے لیے دشوار ہے۔ دوسرے ان میں کتابت کی بہت سی غلطیاں ہیں۔ مثال کے طور پر:

ص ۲۸ پر عرَضنا غلط طور پر درج ہے جب کہ عرَضْنَا صحیح ہے۔

ص ۲۱۵ پر باب التقوی " " " باب التقوٰی " "

ص ۳۲۵ پر یصلون علی النبی " " " يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ " "

ص ۴۲۶ پر التغابن " " " التَّغَابُنِ " "

ص ۴۲۷ پر یقْتُرو " " " يَقْتُرُوْا " "

بہرحال یہ کتاب وابستگانِ دین، خصوصاً نوجوانوں کے حلقوں میں درسِ قرآنی کی بہت بڑی ضرورت کو پورا کرنے والی ہے۔ طلبہ وطالبات کے علاوہ عام قارئین کے لیے بھی یہ کتاب یکساں طور پر مفید ہے۔ آغاز میں قاضی حسین احمد صاحب امیر جماعتِ اسلامی پاکستان کا بصیرت افروز مقدمہ بھی درج ہے۔

اسلام میں خواتین کا کردار مصنف: عاصم نعمانی - ناشر: حرا پبلی کیشنز، اُردو بازار، لاہور- صفحات: ۱۰۰ - قیمت: ۱۸/- روپے

اس کتابچے میں عورت کی حیثیت، اُس کے حقوق اور اس کی ذمہ داریوں کے بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ ضمنی طور پر عورت کے دائرۂ کار، تعددِ ازدواج، امہات المومنین رضؓ، حضورؐ کی صاحبزادیوں، مسئلہ طلاق، خُلع اور لونڈیوں کے بارے میں بھی کچھ مباحث درج کیے گئے ہیں۔ آخر میں پردے اور حجاب کے احکام بھی بیان کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کلام اقبال کے حوالے سے بھی عورت کے تصور کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

دعوتِ دین کے فطری اور سیدھے سادے اُسلوب میں تمام موضوعات کو بیان کیا گیا ہے۔ اور بہت مفید معلومات اور احکامِ دین تحریر کیے گئے ہیں۔

اچھی لکھائی چھپائی اور بہت خوبصورت ٹائیٹل سے یہ کتابچہ مزین ہے۔ اور پیپر بیک میں ہے۔

اسلام پر اعتراضات کا علمی جائزہ از جناب محمد موسیٰ بھٹو - ناشر: سندھ نیشنل اکیڈمی- پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸ - حیدر آباد - قیمت: ۲۵/- روپے۔

اہلِ تخریب کا ہمیشہ سے یہ مسلک رہا ہے کہ وہ وحدت کو کاٹتے ہیں۔ مسلمات کے خلاف لڑائی لڑتے ہیں، شکوک اُبھارتے ہیں۔ اور اعتماد کو ختم کرتے ہیں۔ جی ایم سید جیسے بزرگ سے اتنی پست ذہنیت کی توقع تو نہیں کی جاسکتی۔ جی ایم سید نے برسوں سے سندھ میں پاکستان کے خلاف ہی نہیں، خود اسلام کے خلاف جنگ چھیڑ رکھی ہے۔ اسی فضا میں سندھ کا کلہاڑی ازم برآمد ہوا۔ اور اب وہ کلاشنکوف ازم میں ڈھل کر انسانیت کے سینے پر ناچ رہا ہے۔ خیر مدعا یہ کہ جی ایم سید نے اسلام کے خلاف عقائد، اصولوں، حرام حلال کی حدود، قومیت کے تصورات اور ہر چیز

کے خلاف اعتراضات اور حملوں کی جو جنگ چھیڑ رکھی تھی، اُس کا دلیل سے جواب اپنی مختصر کتاب میں محمد موسیٰ بھٹو صاحب نے دیا ہے۔ کتاب میں عنوان بہ عنوان ان کی چھیڑی ہوئی بحثیں مختصر ہونے کے باوجود مفید اور مؤثر ہیں۔

نقوشِ سیرت | از جناب حکیم محمد سعید۔ ہمدرد فاؤنڈیشن پریس۔ ناظم آباد کراچی۔ پانچ مختصر کتابوں کا سیٹ ایک ڈبے میں بند۔ قیمت فی کتاب ۵/- روپے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاک کے متعلق حسب ذیل عنوانات پر یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ ۱۔ سب کے پیارے ۲۔ اللہ سے محبت ۳۔ اچھے اخلاق ۴۔ صحابہؓ کی تربیت ۵۔ مبارک ہستی۔

معلومات مستند، زبان سلیس و پاکیزہ، مقصد عوام خصوصاً بچوں کی ذہنی و اخلاقی تربیت۔ یہ سیٹ پڑھنے کے علاوہ احباب، عزیز، خواتین اور بچوں کو بطور تحفہ یا انعام دینے کے لیے بہت موزوں ہے۔

عصر حاضر اور اسلام کا نظامِ قانون | از ڈاکٹر محمد امین۔ ناشر: ادارہ ترجمان القرآن (پرائیویٹ) لمیٹڈ لاہور۔ کمپیوٹری طباعت۔ صفحات: ۳۰۲۔ قیمت ۶۰/- روپے

یہ موضوع ڈاکٹر صاحب کا خاص میدانِ تگ و تاز ہے۔ ان کے اس جامع مقالے میں مفید معلومات بھی ہیں۔ ص ۶ پر شریعت اور فقہ کی تفریق کا جو قصّہ انہوں نے چھیڑا ہے، اس کا ایک جزء حقیقت کے قریب ہے، مگر دوسری طرف حضورؐ کا یہ ارشاد کہ من اطاع امیری فقد اطاعنی ومن اطاعنی فقد اطاع اللہ۔ اگر پوری طرح نگاہوں میں رہے تو نظم قانون کی CHAIN مکمل ہو جاتی ہے۔ ورنہ نظام اگر چل رہا ہو تو کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نصوص کو تو مانوں گا، مگر اس کی تعبیرات کو نہیں، نیز کسی خلیفہ راشد یا اُس کی مجلس شوریٰ یا اُس کے عاملوں یا ان کے ججوں کے اجتہادات یا تفقہات کو قبول نہیں کروں۔ جی نہیں، آپ کو ٹریفک رُولز اور کیو

لگانے کے اصول تک مانتے ہوں گے۔ اور ان کی اسلامی نظام میں پابندی پر بھی
ویسا ہی ثواب ہوگا جیسا کسی صدقہ و نفل کا ہے، جب کہ ترک معصیت ہوگی۔
ورنہ نتیجہ انا کی ہے۔ ص ۹ پر اجتہاد کی اہمیت خود ہی واضح کر دی (اور اجتہادی
فیصلے محض سفارشات نہ ہوں گے۔ ص ۹۳)۔ (ص ۱۳۹ ضرور پڑھ لیا جائے کیونکہ
ڈاکٹر صاحب کا رہوار فکر اب کسی اور طرف جولانیاں دکھا رہا ہے۔ مواقع بحث و
اختلاف بہت ہیں اور ایسے موضوعات کا یہی تقاضا ہے، مگر مطبوعات کے
صفحات اجازت نہیں دیتے۔

مبادی الاسلام۔ دینیات | از سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ ۔ انٹرنیشنل اسلامک فیڈریشن
آف سٹوڈنٹس آرگنائزیشنز۔ طبع کویت۔ قیمت درج نہیں۔

روزہ اور اس کی حقیقت | از شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ ۔ ناشر: ادارۂ علمی تحقیقات وافتاء
ودعوت وارشاد۔ ریاض، سعودی عرب۔ کاغذ، طباعت، سرورق عمدہ۔ ص ۱۲۶، مفت تقسیم۔